

## 36855- مسجد میں عورتوں کا اس صورت میں نماز ادا کرنا کہ نہ تو انہیں مفتندی اور نہ ہی امام نظر آتا ہو

### سوال

عورتوں کا ان مساجد میں نماز ادا کرنے کا حکم کیا ہے جس میں انہیں نہ تو مفتندی نظر آتے ہوں، اور نہ ہی امام دکھانی دے، بلکہ صرف انہیں نماز کی آواز آتی ہو؟

### پسندیدہ جواب

عورت اور مرد کے لیے بھی مسجد میں نماز باجماعت ادا کرنی جائز ہے چاہے وہ امام اور مفتندیوں کو نہ بھی دیکھ رہا ہو، لیکن یہ اس صورت میں ہے جبکہ امام کی اقoda کرنا ممکن ہو، اس لیے اگر مسجد میں عورتوں والی جگہ امام کی آواز پہنچ رہی ہو اور عورتوں کے لیے امام کی اقoda کرنا ممکن ہو تو امام کے ساتھ ان کی نماز ادا کرنا جائز ہے؛ کیونکہ جگہ ایک ہی ہے، اور امام کی اقoda بھی ممکن ہے، چاہے وہ لاوڈ سپیکر کے ذریعہ ہی ہو، یا پھر سپیکر کے بغیر امام کی آواز آرہی ہو، یا امام کی جانب سے انہیں آواز پہنچانی جا رہی ہو، اگر انہیں امام اور مفتندی نہ بھی نظر آئیں تو نماز میں نقصان اور ضرر نہیں بلکہ بعض علماء کرام نے تو امام یا مفتندیوں کو دیکھنے کی شرط اس کے لیے رکھی ہے جو مسجد سے باہر نماز ادا کر رہا ہو.

کیونکہ فقهاء کا کہنا ہے کہ: اگر مسجد سے باہر نماز ادا کرنے والا شخص امام یا مفتندیوں کو دیکھ رہا ہو تو اس کی نماز صحیح ہے، لیکن میرے نزدیک راجح قول یہ ہے کہ اگر مسجد میں نماز ادا کرنے کے لیے جگہ ہو تو مسجد سے باہر نماز ادا کرنے والے کی نماز صحیح نہیں، چاہے وہ امام یا مفتندیوں کو دیکھ بھی رہا ہو.

یہ اس لیے کہ جماعت کا مقصد یہ ہے کہ افعال اور جگہ میں اتفاق ہو لیکن اگر مسجد بھر چکی ہو اور باہر نماز ادا کرنے والا شخص امام کی اقoda میں نماز ادا کر رہا ہو اور امام کی متابعت کرنا ممکن ہو تو راجح یہی ہے کہ امام کی اقoda اور متابعت کرنا جائز ہے، چاہے امام نظر آرہا ہو یا نظر نہ آتے، لیکن صافی ملی ہوئی ہوں "انتی مانو زاد: مجموع فتاویٰ الشیخ ابن عثیمین (213/15).

واللہ عالم.